سوال

صبح کی اذان دوہری کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیادہ صبح کی اذان دوہری کہی جاتی ہے صرف صبح کی اذان ہی دوہری کہنی چاہیے یا دوسری اذانیں بھی دوہری کہی جا سکتی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

پانچوں اذانیں بھی دوہری کہنا درست ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص120